CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 24 OF 2019 MOVED BY SYED ALI HAIDER GILANI, MPA (PP-211)

Privilege Motion No. 24 of 2019 moved by Syed Ali Haider Gilani, MPA (PP-211) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 18 November 2019. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 10 December 2019, 09 July, 14 September 2020 and 08 November 2021.

2. The following attended the instant meeting: –

1.	Mr Ali Akhtar, MPA (PP-99)	Chairman
2.	Mr Muhammad Arshad Chaudhary, MPA (PP-34)	Member
3.	Khawaja Muhammad Daud Sulamani, MPA (PP-285)	Member
4.	Mian Shafi Muhammad, MPA (PP-258)	Member
5.	Ms Sadia Sohail Rana, MPA (W-313)	Member
6.	Mian Muhammad Farrukh Mumtaz Maneka, MPA (PP-191)	Member
7.	Choudhary Ashraf Ali, MPA (PP-57)	Member

- 3. Barrister Mudassar Ishaq, Director, Law & Parliamentary Affairs Department, Ms Maleeha Rashid, Additional Secretary (Police), Home Department and Sahibzada Muhammad Shehzad Sultan, Additional Inspector General (Operations), office of the Provincial Police Officer, Punjab attended the meeting as Expert Advisors. Rai Muhammad Saleem, Deputy Secretary, Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.
- 4. The Chairman, Committee on Privileges briefed the Committee that Mover had informed that the accused officer and officials concerned had tendered unconditional apology to him, therefore, he did not want to press his Privilege Motion.

5. The Committee, therefore, decided to recommend the Assembly that the subject Privilege Motion may be treated as disposed of, being not pressed by the Mover.

Lahore

08 November 2021

ALI AKHTAR

Chairman

Committee on Privileges

Lahore

08 November 2021

(MUHAMMAD KHAN BHATTI)

Secretary

سولهوال اجلاس

صوبائى اسمبلى پنجاب



میں حال ہی میں و قوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسلم کوزیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ مور خہ 8 نومبر 2019 کو چیئر مین پیپلز پارٹی

سيد على حيدر كيلاني:

جناب بلاول بھٹوزرداری کامظفر گڑھ میں جاسے تھا، اس میں شرکت کے لئے جب میں اپنے کارکوں کے ہمراہ مظفر گڑھ کہ بھپاتو پولیس نے بچھے اور میرے کارکوں کو آگے جانے ہے روک دیا۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں ایم پی اے ہوں اور جناب چیئر مین کے جلسہ میں شرکت کے لئے جانا ہے لہٰذا آپ رکاوٹیں نہ ڈالیں اور ہمیں جانے دیں لیکن وہاں پر موجود جناب چیئر مین کے والے اس کے افسر ان بعندرے کہ نہ آپ جاسکتے ہیں اور نہ آپ کے ورکر ہی جاسکتے ہیں۔ جب یہ معالمہ ڈی پی اومظفر گڑھ کے نوٹس میں لایا گیا تو انہوں نے اپنے ماتھ ہو گوگوں کو حکم دیا کہ ایم پی اے ہے تو ہم کیا کریں آپ اسے اٹھا کر گاڈی میں کے نوٹس میں لایا گیا تو انہوں نے اپنے ماتھ موجود لوگوں کو بھی سبق سمھائیں بس ڈی پی اوکے حکم جاری کرنے کی دیر تھی کہ پولیس نے نہ صرف مجھ سے بد تمیزی کی اور دھکے دیئے بلکہ میرے ساتھ موجود ورکرز پر بے پناہ تشدد بھی کہا۔ جب کوئی ایسا معاملہ کس سنیئر آفیسر کے نوٹس میں آتا ہے تو وہ اسے سلجھانے کی کوشش کرتا ہے لیکن موصوف ڈی پی اونے اپنی وردی کا ناجا بڑ فائدہ اٹھا تے ہوئے یہ انتہائی سنگین قدم اٹھوایا جس سے صاف واضح تھا کہ اس کے دل میں منتخب رکن اسمبلی کا کتنا احتمان میں بیش کرنے کی اجب اور مردو ہے سے نہ صرف میر ابلکہ پورے ایوان کا استحقاق مجر ورج ہوا ہے۔ لہٰذا احتمان میں بیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد

محمد خان بھٹی سیر ٹری

لابوا

11 نومبر 2019

18 نومبر 2019